ہفتہ/05 ستمبر 2015ء

روزنامہ امت کراچی

اسٹیٹ بینک میں کارپوریٹ سروسز کیلئے خلاف ضابطہ تقرریاں

گورنر اشرف وتھرا کا دوست کوآرڈی نیٹر پروٹوکول تعینات-نیلوفر حمید کارپوریٹ سیکریٹری مقرر-ترقی کے منتظر افسران میں مایوسی

کراچی (رپورٹ: وکیل الرحمان) اسٹیٹ بینک میں غیر قانونی تقرریوں پر ادارے کے سینئر افسران میں بے چینی پھیل گئی۔ کارپوریٹ سروسز کی خدمات نجی کمپنی کے حوالے ہونے کے باجود گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا کے دیرینہ دوست شمس الحق کو کوآرڈی نیٹر کارپوریٹ سروسز، جب کہ نیلوفر حمید کو مقررہ حد سے زائد کی عمر کی ہونے اور سپریم کورٹ کے احکامات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کنٹریکٹ پر دگنے معاوضے پر کارپوریٹ سیکریٹری مقرر کر دیا گیا ہے۔ ادارے میں قابل افسران کی موجودگی کے باجود باہر سے اعلیٰ عہدوں پر تقرری سے ترقی کے منتظر افسران میں مایوسی پائی جارہی ہے۔'' امت '' کو دستیاب دستاویزات کے مطابق اسٹیٹ بینک کی جانب سے جنرل سروسز ڈپارٹمنٹ (جی ایس ڈی(میں گزشتہ ماہ 28 اگست کو کوآرڈی نیٹر پروٹوکول سروسز کے طور پر شمس الحق نامی فرد کی کنٹریکٹ بنیادوں پر تقرری کی گئی ہے۔ شمس الحق کی تقرری اسٹیٹ بینک کے ذیلی ادارے بینکنگ سروسز کارپوریشن میں کی گئی ہے، لیکن انہیں دیئے گئے تقرر نامے میں اسٹیٹ بینک اور بینکنگ سروسز کارپوریشن دونوں کیلئے ظاہر کی گئی ہیں، جب کہ انہیں تفویض کردہ ذمہ داریوں میں پروٹوکول اور سفری خدمات بھی شامل ہیں۔ ذرائع کے مطابق ادارے کی کارپوریٹ سروسز پہلے ہی نجی کمپنی کے حوالے ہے، اس لحاظ سے کوآرڈی نیٹر پروٹول کا عہدہ محض شمس الحق کو نوازنے کیلئے تخلیق کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ شمس الحق گورنر اسٹیٹ بینک اشرف محمود وتھرا کے دیرینہ دوست ہیں اور دونوں نے حبیب بینک لمیٹڈ میں ایک ساتھ کام کیا ہے، جس کی بنیاد پر انہیں اعلیٰ عہدہ دیا گیا ہے، جب کہ خدشہ ہے کہ انہیں عہدے کی ضمن میں ٹکٹوں اور پروٹوکول کی آڑ میں تنخواہ کے علاوہ بھی ناجائز کمائی کا موقع فراہم کیا گیا ہے۔ اسی طرح نیلوفر حمید نامی خاتون کو 18 اپریل کو لیٹر نمبر HRD(R&CDD)/F-233/9802/015 کے ذریعے 6 جولائی 2015 سے ایس بی پی (بی ایس سی(میں کنٹریکٹ کی بنیاد پر 3 برس کیلئے کارپوریٹ سیکریٹری کے طور پر تعینات کیا گیا ہے۔ نیلوفر حمید کی تقرری میں بھی متعدد بے ضابطگیاں سامنے آئی ہیں۔ اسٹیٹ بینک کی جانب سے دیئے گئے اشتہار میں مذکورہ آسامی کیلئے عمر کی حد 50 برس مقرر کی گئی تھی، لیکن اس کے برعکس نیلوفر حمید کی عمر 58 برس ہے، اسی طرح مستقل آسامی پر کنٹریکٹ تعیناتی خلاف ضابطہ ہونے کے باجود کنٹریکٹ بنیادوں پر انہیں کارپوریٹ سیکریٹری مقرر کیا گیا ہے۔ کنٹریکٹ پر بھرتی سپریم کورٹ کے 2011 میں جاری کئے گئے حکم کی بھی خلاف ورزی ہے، جس کے مطابق مستقل آسامی پر کنٹریکٹ تعیناتی نہیں ہوسکتی۔ ذرائع کے مطابق شمس الحق کی طرح نیلوفر حمید کا شمار بھی گورنر اسٹیٹ بینک کے قریبی حلقہ احباب میں ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ناصرف ان کی خلاف ضابطہ تقرری کی گئی ہے، بلکہ انہیں دگنا معاوضہ بھی دیا جارہا ہے۔ ذرائع کے مطابق دونوں اعلیٰ عہدوں پر تقرری کے نتیجے میں ادارے میں موجود قابل افسران، جو ترقی کے منتظر ہیں، ان میں مایوسی پھیل گئی ہے اور ان کا کہنا ہے کہ ادارے میں انٹرنلی ترقیوں کا عمل جاری ہے، جس میں کئی قابل اور سینئر افسران ترقیوں کے منتظر ہیں، ان کو کارپوریٹ سیکریٹری کے طور پر ترقی دی جاسکتی تھی اور اگر کوآرڈی نیٹر پروٹوکول سروسز پر بھی تعیناتی کرنی تھی تو اس کیلئے بھی ادارے میں قابل افسران موجود ہیں، جن کو ترقی دی جاسکتی تھی، تاہم محض پرانی دوستیاں نبھانے کیلئے زائد تنخواہوں پر باہر سے تقرریاں تشویشناک ہیں۔ ادارے کے افسران کا کہنا ہے کہ اسٹیٹ بینک ملک کے تمام بینکوں اور مالیاتی اداروں کی ریگولیٹری باڈی ہے، جس کا کام مالیاتی اداروں میں بے ضابطگیوں کی نشاندہی اور کارروائی کرنی ہے، اگر اسٹیٹ بینک آف پاکستان میں بھی بے ضابطگیاں ہوں گی تو مرکزی بینک دیگر مالیاتی اداروں میں میرٹ پر عملدرآمد کو کیسے یقینی بنائے گا۔ ذرائع کے مطابق کارپوریٹ سیکریٹری کا عہدہ ڈائریکٹر اور کوآرڈی نیٹر پروٹوکول سروسز کا عہدہ جوائنٹ ڈائریکٹر کے مساوی ہے، جن کی تنخواہیں تقریباً 3 تا 5 لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے۔

☆☆☆☆☆

ummat.com.pk
ummat.com.pk

<u>اسٹیٹ بینک کی تعیناتیوں کے حوالے سے امت کی خبر کی تردید</u>

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے کوآرڈینیٹر پروٹوکول سروسز اور کارپوریٹ سیکرٹری ایس بی پی، بی ایس سی کی تعیناتی میں میرٹ کی خلاف ورزی کی خبروں کی واضح تردید کی ہے۔ ترجمان اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اپنے ایک بیان میں واضح کیا کہ بینک میں تعیناتی کا ایک شفاف طریق کار موجود ہے جس پر سختی سے عمل کیا جاتا ہے، اور مذکورہ تعیناتیاں بھی مروّجہ طریق کار کے مطابق کی گئی ہیں۔

***